مدرسہ عالیہ فتح پوری، تقطیع متوسط، ضخامت ۵۳۶ صفحات، کتابت، طباعت، کاغذ اعلیٰ قیمت مجلد 5/25 - پتہ : سب رنگ کتاب گھر، دہلی — ۶

جناب مترجم نے ستمبر ۱۹۷۳ء میں مثنوی مولانا روم کے دفتر اول کا اردو ترجمہ شائع کرکے جس اہم مگر کٹھن سفر کا آغاز کیا تھا، بڑی خوشی کی بات ہے کہ اب مثنوی کا دفتر ششم شائع کرکے انھوں نے سفر کی آخری منزل بھی بخیر و خوبی طے کرلی ہے اور اس کی ظاہری و معنوی خصوصیات بھی بہمہ وجوہ وہی ہیں جو اس سے پہلے دفتروں کی تھیں، یعنی سلیس و عام فہم ترجمہ، حواشی میں مشکل الفاظ کے معانی، تلمیحات کی تشریح، اور کہیں اگر ضرورت ہو تو شعر کے مطلب کی وضاحت، شروع میں ایک معلومات افزا مقدمہ جس میں متعلقہ علمی اصطلاحات و رموز تصوف کی تشریح، ان وجوہ سے فارسی اور اُردو کی معمولی استعداد رکھنے والا شخص، اگر توجہ سے پڑھے تو مولانا روم کے دریائے بیکرانِ علم و معرفت سے جرعہ کشِ فیض ہو سکتا ہے،

کاندھلہ ضلع مظفر نگر کے ایک فاضلِ اجل مفتی الٰہی بخش (از ۱۱۶۲ھ تا ۱۲۴۵ھ) نے دفتر ششم کا جو نامکمل رہ گیا تھا خاتمہ اس مہارتِ فن سے لکھا تھا کہ ہو بہو مولانا روم کا کلام معلوم ہوتا ہے قاضی صاحب نے اس خاتمہ کو بھی دفتر کا ایک جز بنا لیا ہے اور مثنوی کے انداز پر ہی اس کا ترجمہ کیا اور حواشی لکھے ہیں ؛ مقدمہ میں مختصراً مفتی صاحب کے حالات بھی لکھ دیتے ہیں۔

خار و خس : از جناب سید امیر رضا کاظمی، تقطیع متوسط، ضخامت ۴۴ صفحات، کتابت و طباعت اعلیٰ، قیمت مجلد آٹھ روپیہ، پتہ : مکتبۂ ارتقا، ۵ - سی، سینڈل اسٹریٹ، کلکتہ - ۱۶

رضا مظہری صاحب کی عمر مغربی بنگال گورنمنٹ کے محکمۂ تعلیم میں گذری ہے